مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ

قرآنِ حکیم

مخلوق کے اقوال سے ممتاز ہے قرآن
مخلوق کے خالق کی یہ آواز ہے قرآن

ہر عقدے کا حل ملتا ہے قرآنِ مبیں میں
ہے کوئی معمّہ نہ کوئی راز ہے قرآن

قرآن سے ہے بے تابیٔ ارواح کی تسکین
بیمار دلوں کے لیے دم ساز ہے قرآن

چودہ سو برس سے وہی صورت، وہی معنے
خود اپنی جگہ صورتِ اعجاز ہے قرآن

قرآن کی [illegible] ہے مؤدب
ہے مخزنِ تعلیم ادب ساز ہے قرآن

قرآن کی تعلیم سے ہے خلق کی تزئین
خالق ہی [illegible] کا انداز ہے، قرآن

باطل کہیں ٹھہرا ہے صداقت کے مقابل؟
عصفور ہے الحاد تو شہباز ہے قرآن

قرآن کی اطاعت ہی سے ملتی ہے ولایت
مسلم کے لیے باعثِ اعزاز ہے قرآن

دنیا کی قیادت ہو کہ عقبےٰ کی سعادت
مومن کے لیے بازوئے پرواز ہے قرآن

ایمان کی سب نعمتیں ختم اس پہ ہوئی ہیں
ایمان کا نقطۂ آغاز ہے قرآن

ہے کوزۂ الفاظ میں دریائے معانی
یہ ایک حقیقت ہے کہ ایجاز ہے قرآن

اللہ کے قانون کے اجرا میں ہے راحت
اللہ کے قانون کی آواز ہے قرآن

قرآن پہ عمل برکت کا سبب ہے
عاجزؔ کے لیے باعثِ صد ناز ہے، قرآن

روزہ

اخلاق کے ایوان کی تعمیر ہے روزہ
اور قصرِ خرافات کی تدمیر ہے روزہ

جس میں نہ ریا ہے، نہ کوئی مکر، نہ دھوکہ
اُس حُسنِ عبادت کی یہ تصویر ہے روزہ

شیطان تو انسان کا دُشمن ہے پُرانا
شیطاں کے لیے قید ہے زنجیر ہے روزہ

وُہ رُوح کا ہو، یا کہ مرض ہو وُہ جسد کا
ہر ایک مرض کے لیے اکسیر ہے روزہ

جو دل کہ مچلتا ہے گناہوں پہ ہمیشہ
اس دل کے لیے باعثِ تسخیر ہے روزہ